نورِ نظر از ماہ نور

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نورِ نظر

از

ماہ نور

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"باب ۱ : ادھوری داستان"

(پہلی قسط)

"شہزادی نہیں تھی وہ"

تو کوئی روشنی ہے کیا

www.novelsclubb.com

یا پھر کوئی چراغ۔

کوئی کرن ہے کیا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جسے راستے کا انکشاف ہو۔۔۔

آنکھوں کا نور یا پھر سر کا تاج

گھر کی عزت یا پھر،

زمانے کے کاٹھ کی گڑیا!

چمن کا پھول یا کوئی

www.novelsclubb.com

کانٹوں سے لیس گلاب۔۔۔

نازک مزاج یا تلخ حقیقت

بھلی یا پھر بُری

عقل کی ماری یا عقلِ علیم!

نورِ نظر کوئی شہزادی تو نہیں۔۔۔

ہاں مگر گڑھ دونوں ہیں اس میں،

سمجھ دار تو پُراعتماد اور بہادر

نا سمجھ تو نادان و خود غرض!

بقلم؛ماہ نور

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

●●●●●●●●●●●●

سال کے اختتام کا آخری بند، آخری ماہ! دسمبر کی سرد کالی رات کی سنسناتی، جسمِ ذی روح کو ٹھٹھار دینے والی سرد و سپید رقص کرتی ہوائیں شہرِ کراچی کے موسم کو خلافِ توقع سرد ترین کرنے کے درپے تھیں۔

آسمان پر چھائے کالے بادلوں سے گرتی بارش کی موٹی موٹی بوندیں تارکول کی سڑک پر تڑتڑ کی آواز پیدا کرتی، سڑک کو کسی نالے کے منظر کی طرح پیش کر رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لمحہ بہ لمحہ بادلوں سے بجلی کڑکنے کی آواز چار سو پھیلی خاموشی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی۔ بجلی گرنے کی آواز صاف تھی، ایسی کہ گویا کسی کی موت کا ساماں کیے ہوئے ہے۔

ساحلِ سمندر کی جانب جاتی تار کول کی وہ سیدھی اور لمبی سڑک اس وقت بلکل سنسان تھی، بس آواز تھی تو صرف بارش کے برسنے اور بادلوں کے کڑکنے کی۔

www.novelsclubb.com

سڑک پر واقع بینک کے اے-ٹی-ایم کے دروازے کے باہر دیوار پر لگے سرکٹ باکس میں اوپر سے گرتے بارش کے پانی کے باعث آگ کی چنگاری بلند ہونے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ ہی ایک زوردار آواز فضا میں بروقت ہی پیدا ہوئی، مگر اُس نے بھاگتے

ہوئے مخالف سمت کا رخ کیا۔

چار سو پھیلے پرفسوں ماحول میں چاند کی مدھم روشنی نیلی نیلی سی محسوس ہو رہی تھی،

ایکدم سرد ماحول تھا اس سڑک کا۔

ایسے میں سر سراتی خاموش فضا میں ایک آواز بلند ہوئی، کوئی نسوانی آواز جسے وہ

www.novelsclubb.com

ہزاروں لوگوں میں بھی پہچان سکتی تھی۔ مگر سوچنے کی بات تو یہ تھی کہ وہ اِس

وقت، اِس اندھیری رات میں ایک سنسان سڑک پر کیا کر رہی تھی!

آواز کی سمت بھاگتے ہوئے بارش کے پانی میں اس کے جوتوں کی چپڑ چپڑ کرتی آواز

ان لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتی تھی۔۔۔ یہ خیال ایکدم اس کے ذہن میں

آیا۔ آہستگی سے قدم اٹھاتے وہ پھر سے آواز کی سمت میں اپنے قدم احتیاط سے

اٹھاتی اس نسوانی آواز کی جانب بڑھی، لیکن اگلا پل ٹھٹھکا دینے، جسم کو لوہے کی

طرح سخت کر دینے والا تھا۔ وہاں کوئی نہ تھا سوائے ایک کے!

www.novelsclubb.com

"آآآآآآآآآآآآآآ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فضا میں ایک اور آواز بلند ہوئی، مگر یہ آواز کسی

اور کی نہیں بلکہ اس کی اپنی تھی۔ نا چاہتے ہوئے بھی وہ دونوں کانوں پر ہاتھ رکھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے کے منظر کو دیکھ کر چیخ پڑی تھی۔ فسوں خیز ماحول تھا، جہاں پہلے بارش کا پانی

تھا اب وہاں اس پانی میں سرخ رنگ شامل ہو چکا تھا۔ وہ اس حادثے سے تقریباً

دس سے پندرہ قدم کی دوری پر تھی لیکن اس کے لیے سامنے کے منظر کو پہچاننے

میں کوئی مشکل درپیش نہ ہوئی۔

" امی۔۔۔۔" تیز آواز میں ایک بار پھر دھاڑتے ہوئے وہ اس بے جان وجود کی

www.novelsclubb.com

جانب تیزی سے لپکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میری۔۔۔پیاری۔۔۔امی!!۔۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔۔۔آنکھیں۔۔۔۔آنکھیں

کھولیں۔۔۔"ناچاہتے ہوئے بھی اس کی آواز ڈگمگائی، دایاں گال تھپتھپاتے

ہوئے وہ مسلسل اس عورت کو جگانے کی کوشش میں تھی جو جائے وقت ہی موت

کو گلے لگا چکی تھی۔آنکھوں سے آنسوں متواتر بہہ رہے تھے،ماں کو کھونے کا دکھ

کیا ہوتا ہے اس وقت اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو اپنی ماں کی تلاش میں یہاں آئی تھی، مگر اسے کہاں علم تھا کہ جس آغوش کو وہ

ڈھونڈنے آئی تھی وہ تو پہلے ہی اسے چھوڑ کر جا چکی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں۔۔۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔۔آپ مجھے ایسے کیسے۔۔۔۔۔کیسے چھوڑ کر۔۔۔۔۔

جا سکتی ہیں۔۔۔۔ہم۔۔ہم ہاسپٹل چلتے ہیں۔۔آپ ٹھیک ہو جائیں گی" ناچاہتے

ہوئے بھی اس کی آواز گڑبڑا سی گئی۔اپنے ہاتھ سے لاش کے سر کے نیچے گردن کو

سہارا دیتی جیسے ہی وہ اپنی گود میں رکھنے لگی تو سر یکدم ہی اس کے ہاتھوں سے ڈگمگا

سا گیا، بلکل ویسے ہی جیسے جسم میں جان باقی نہ رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

اس تمام کاروائی پر اس کا جسم برف کی مانند سرد پڑ گیا، آنکھیں خود بہ خود پھیلتی چلی

گئیں، حقیقت قبول کرنا اس کے اعصاب سے باہر ہو رہا تھا۔دیوانہ وار وہ کبھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے پڑے اس بے جان وجود کو دیکھتی تو کبھی اپنے ہاتھوں پر لگے اس سرخ لہو

کو۔۔۔جو اس کی ماں کا تھا۔

سڑک پہ پڑا وجود تو اپنی سانسیں چھوڑ ہی چکا تھا مگر اسے اس وقت اپنا دم گھٹتا ہوا

محسوس ہو رہا تھا۔سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی،ایسا لگ رہا تھا کہ آسمان اس کے

سر اور کاندھوں پر آ گرا ہو، بلکل ویسے ہی جیسے کسی عمارت کی بنیاد جب کمزور ہو اور

www.novelsclubb.com

ایک ہی دفع بارش کا پانی پڑنے پر پورے ملبے سمیت نیچے ڈھے جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حقیقت اب بھی اس نے تسلیم نہ کی، اعصاب نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اس کٹھن

وقت میں اسے اس عورت کی، ایک پر سکون آغوش کی ضرورت تھی، لیکن اگلا لمحہ

پھر سے ٹھٹھکا دینے والا تھا۔

وہ ٹرانس کی کیفیت میں وہیں سڑک پر اُن کے ہمراہ لیٹ گئی، کچھ ہوش نہ تھا۔

"آپ چلی گئیں؟۔۔۔" اپنی ہی آواز اسے کھائی سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اپنے

آپ سے عجیب سا سوال کیا تھا اس نے!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایسا۔۔۔کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔آپ۔۔۔آ۔۔پ۔۔۔یقیناً مزاق کر رہی ہیں !"آنسوؤں کا سیلاب اس کے نم دیدوں سے ہوتا ہوا کنپٹی میں جذب ہو رہا تھا۔ اپنی ہی کہی بات پر طنزیہ مسکرانے لگی، جیسے خود پہ ہنس رہی ہو۔ہوا میں خنکی بڑھنے لگی۔سانسوں کا تسلسل بکھر رہا تھا، گہرے گہرے سانس لیتی وہ خود کو بحال کرنے کی کوشش میں تھی۔زندگی کے اس دوراہیے پر، جہاں وہ اپنا سب کچھ ہار چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سڑک پر اپنی ماں کی آغوش میں لیٹی وہ اس وقت ایک پاگل لگ رہی تھی۔ بجائے اس کے کہ وہ انھیں ہسپتال لے کر جاتی وہ وہیں ان کے پاس لیٹ گئی۔ لیکن وہ تو مر چکی تھیں۔ کیا اب بھی انھیں ہسپتال لے جانے کی ضرورت درپیش تھی؟

ہاں تھی، کیونکہ مردے کی اس طرح بے حرمتی ہوتی ہے، بروقت دفنا دینا بھی ایک نیکی کا کام ہے۔ انسان ایک دوسرے کو جیتے جی تو ویسے ہی بہت تکلیف دیتا ہے

www.novelsclubb.com

لیکن اگر وہ مر جائے تو اسے تمام انتظامات کے بعد جلد از جلد منوں مٹی تلے دفنا کر اپنے گناہوں کا ازالہ تو کر ہی سکتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کتنی اذیت میں تھی وہ اس وقت، اسے خود معلوم نہ تھا۔

سانس ٹوٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ تڑپتی ہوئی موت چنی تھی اس نے اپنے لیے،

آنکھیں بند ہونے لگی، مگر زبردستی کھول رکھی تھیں۔

بارش تھمتے ساتھ ہی ہر سو ہُو کا سماں ہو گیا۔ آہستہ آہستہ اِکلّا دُکّا گاڑیاں

اُس تارکول کی سڑک پہ رواں دواں ہونے لگیں۔

www.novelsclubb.com

دور کہیں سڑک کے کنارے ایک یوٹیلیٹی سٹور کا شٹر اوپر کو ہوا تو ماحول میں آواز

پیدا ہوئی، اونچی سی، سٹور کے باہر لگے بلب نے سڑک پر مدھم روشنی بکھیری

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔ مگر وہ انجان بنی وہی لیٹی رہی۔ اُسے سانس لینے میں اب پہلے سے زیادہ تکلیف ہونے لگی، سانس ساکن ہونے کو تھی، آنکھیں اب مزید کُھلی رکھنے کی ہمت نہیں تھی اس میں، اب لوگ بھی انھیں دیکھ چکے تھے۔۔

آخری منظر جو اس کی آنکھوں نے دیکھا، وہ لوگوں کا ان کی طرف بڑھتا جمِّ غفیر تھا۔ گہرے سانس لیتے، مندی آنکھوں سے اس نے آہستگی سے اپنی نظروں کا رُخ دائیں جانب ساتھ پڑے بے جان وجود پر ڈالی، چہرے پر اس وقت ازیت کی داستاں رقم تھی۔ ایک بار پھر آنسوؤں کا سیلاب امڈ آیا، دل کٹ کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

("اتنا بھی بُرا نہیں ہوں میں جتنا تم سمجھتی ہو مجھے۔۔") اپنے کہیں بہت پاس ہی

اُسے اس شخص کے غیر سنجیدگی میں کہے گئے چند الفاظ سنائی دیے۔

"بُرے ہو۔۔بہت بُرے ہو تم۔۔۔حد سے زیادہ بُرے۔۔۔" دنیا سے بیگانہ

ہونے سے پہلے اس کے مخروطی ہونٹوں نے بمشکل ہلکی سی جنبش کی۔

اس پل اسے شدت سے یاد آیا تھا وہ شخص جس سے اس نے محبت کی تھی،

www.novelsclubb.com

ناکام محبت!

●●●●●●●●●●●●●●●●●

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتے چھت سے نیچے آتے ہوئے چہرے پر بے انتہا خوشی

کی رمق لیے وہ اس وقت سب سے زیادہ حسین لگ رہی تھی۔ سورج کی کرنوں

کے باعث دمکتا چہرہ، سیاہ بال اور بھوری آنکھیں ایک عجیب سی چمک لیے ہوئے

تھیں۔ گھر کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ ہنس مکھ دکھنے والی وہ لڑکی

اپنوں کو اپنا دل مانتی، ان کے لیے وہ سب کر گزرنے کو تیار تھی جو آج تک ہی شاید

www.novelsclubb.com

کوئی کسی کے لیے کر پایا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایلاف۔۔۔" ایلاف جو اس وقت اپنے کھانے سے لطف اندوز ہو رہی تھی

ہڑبڑا کر سامنے سیڑھیوں سے اترتی اپنی بڑی بہن کو دیکھتی رہ گئی کہ آخر اتنی بھی

کیا آفت آن پڑی تھی جو اس طرح چیخنے لگی ہوئی ہیں۔

"گلِ باجی یار کیا ہے سکون سے کھانے تو دیا کرو جب دیکھو میرے کھانے پر آ پکی

نظر ہوتی ہے۔" خفا خفا لہجے میں وہ گلِ کو کوئی معصوم دوشیزہ لگی جو صرف اس کی

www.novelsclubb.com

بہن ہی نہیں بلکہ سب سے پیاری دوست بھی تھی۔

"ارے میری ایلو! ڈر گئی کیا۔" مزاق مزاق میں وہ اس کے سر پر چپت لگا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایلو میری جان خفامت ہو۔ اگر تم خفا ہو گئی تو میں تمھیں وہ بات کیسے بتا پاؤں گی

جو میں بتانے آئی تھی۔" چھوٹی بہن کو کیسے قابو کرنا ہے گلؔ سے کوئی پوچھے۔

"کیا گلؔ باجی! کیا بات بتانی ہے۔۔۔ جلدی بتائیں نا۔" آنکھیں وا کیے وہ پُر

تجسّس سی اس کی سمت میں کرسی پہ بیٹھے بیٹھے ہی گھومی۔

بے وقوف بنانے کا ہنر تو سنا تھا پر یہ بے وقوف بننے کا ہنر ہر کسی کے پاس نہیں

www.novelsclubb.com

ہوتا۔ لیکن یہاں گلؔ کی ایلو بے وقوف بنانے میں نہیں، بے وقوف بننے میں ماہر

تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایلو تمھیں معلوم ہے ابھی سمرینہ کی کال آئی تھی اور اس نے ہم دونوں کو اپنے گھر بلایا ہے وہ بھی اس اتوار کو، یعنی کل۔" پر جوشی سے کہتی وہ ایلاف کو مزید خوش کر گئی جو کھانے کا سوچتے ہی الفاظ بُننے لگی۔

"پر باجی۔۔۔وہ۔۔۔! میں۔۔۔وہ میں۔۔۔" چھوٹی بہنیں بڑی بہنوں کو نچاتی اور ان کے سامنے تڑ تڑ زبان چلاتی ہیں پر یہاں الٹا ہی سین تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا بکری کی طرح تم نے میں میں لگا رکھی ہے۔" اس کی میں میں سے تنگ آتی

گل سنجیدہ لہجے میں کہتی ایلو کے ساتھ پڑی کرسی پرے کھسکاتی تھکنے کے سے انداز

میں بیٹھ گئی۔

"نہیں باجی دراصل میں پوچھنا یہ چاہ رہی تھی کہ سمرینہ باجی کھانے میں کیا کیا

کھلائیں گی۔ وہ کیا ہے نا کہ پہلی باران کے گھر جا رہی ہوں وہ بھی آپکے ساتھ تو اس

لیے بس۔۔۔ یہی پوچھنا چاہ رہی تھی میں۔" دانتوں کے درمیان شہادت کی

انگلی دبائے وہ ڈرنے کی ناکام اداکاری کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایلاف اور سدھر جائے اس کا حل کسی کتاب میں نہ لکھا تھا، اپنی بات کہتے وہ چپ

سادھ گئی آیا کہ ایک دو تھپڑ ہی نہ پڑ جائے گلِ سے۔

"ایلاف صدیقی صاحبہ! دوسرے کے گھر لے کر جا رہی ہوں وہ بھی صرف

دوسرے کے کہنے پر، تو ذرا تمیز کا لبادہ اوڑھے رکھیئے گا کل، کیونکہ اگر تمھاری یہ

زبان اس کے سامنے چلی نا تو وہی دو رکھ کے لگانی ہے میں نے تمھیں۔" میز پہ

اپنے دونوں ہاتھ جمائے ایلاف کی جانب جُھکتی وہ صاف دھمکانے والے انداز

میں اسے تنبیہہ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اچھا باجی۔۔۔ نہیں کروں گی ایسی ویسی بات پر پلیز مجھے کھانے سے روکیے گا

مت ورنہ آپ کو تو پتا ہے کہ مجھے کھانا نا ملے تو میرا سر دُکھنے لگ جاتا ہے۔" دونوں

ہاتھوں سے اسے آہستگی پیچھے دھکیلتی وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑے

آنکھوں کو پٹپٹا کر کہتی اس وقت گلؔ کو سب سے پیاری لگی تھی، لیکن اگر یہ بات

ایلاف کو پتا چل جائے تو وہ تو ہواؤں میں ہی ساری زندگی یہ سوچ کر اڑتی رہے کہ

اس کی بڑی بہن عرف اس کی گلؔ باجی اس کو پیارا کہتی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں ہاں ٹھیک ہے، پر اس کے لیے تمھیں میرا ایک کام کرنا ہوگا۔" دائیں ہاتھ کو

ہوا میں لاپرواہی کے سے انداز میں لہراتی وہ اس کی بات کو سرے سے ہی اگنور کر

گئی۔

ایلاف سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی پوچھنا چاہ رہی تھی کہ کام بتاؤ کام۔

"بھونڈوں کی طرح آنکھیں گھمانا بند کرو اور کل کے لیے اپنے اور میرے کپڑے

www.novelsclubb.com

نکالو!۔۔۔اور ہاں صرف نکالنے ہی نہیں ہیں، استری بھی کرنے ہیں، فوراً سے اٹھو

اور اپنا یہ جو کباڑ پھیلایا ہے نا تم نے اسے سمیٹ کر اٹھنا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حاکمانہ انداز میں حکم جھاڑتی اپنے کمرے کا رخ کیے وہ ایلاف کے منہ کے بگڑے

زاویے بننے کا سبب بنی۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●

ڈیفنس کے فیز 5 میں بنا وہ خوبصورت گھر آج اپنے معمول سے ہٹ کر چمک دمک

رہا تھا۔گھر کے ملازمین سمیت گھر کے صارفین بھی اِدھر اُدھر بھگدڑ مچا رہے

تھے۔کوئی کھانے کو دیکھ رہا تھا، تو کوئی لان کی صفائی میں مشغول، کوئی گھر کے

اندرونی صفائی، تو کوئی گھر کے دروازے کو چمچمارہا تھا۔ بھئی اب ان سے کوئی پوچھے

ایسی بھی کون سی آفت نے براجمان ہونا تھا کہ اس قدر کام کام اور کام ہورہا تھا۔۔

کچن میں خانساماں کے ساتھ سر کھپاتی صوبہ بیگم، کمروں کی صفائی کرتی سکینہ کے سر

کھڑی چیزیں اِدھر سے اُدھر کرواتی کنیز بیگم، مالی سے لان کی صفائی کرواتے امین

صاحب اور تو اور یہاں تو حد ہی ہوگئی۔۔۔ بھلا بنگلہ اب اتنا بھی میلا نہ تھا کہ

www.novelsclubb.com

دروازے تک کو نہ بخشا اور اسے بھی نیا پینٹ چڑھواتے اسد علی صاحب، علی بخش

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو سانس تک نہ لینے دے رہے تھے!!! سوسائیٹی کا ہر ایک فرد پہلی بار انکی اس

عجیب و غریب صفائی پر آڑھے ترچھے زاویہ سے گھورتا ہوا گزر رہا تھا۔

"علی بخش فوراً ہٹاؤ اس رنگ کو، دروازہ ہے کباڑیے میں پڑا کوئی بورڈ نہیں جسے تم

نارنجی رنگ کر رہے ہو، کچھ وقت کے لیے سائڈ پر کیا ہوا میں تم تو اپنے مالک خود ہی

بن گئے۔" غصے اور تھکن سے چُور اسد علی صاحب بیچارے علی بخش پر چڑھ پڑے۔

www.novelsclubb.com

"نہیں صاحِب! ہم نے تو وہی رنگ کیا ہے جو آپ ہم کو بول کر گیا تھا۔" اپنی

صفائی میں پٹھانی لہجے میں کہتا علی بخش اسد صاحب کا میٹر گھما گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"علی بخش اُس وقت میں فون پر تھا اور تم میری ہاں کو ہاں سمجھ بیٹھے، عقل گھاس

چرنے گئی ہے تمھاری کیا؟ نام دیکھو تمھارا علی اور کام دیکھو پھٹّوؤں والے۔

میرے نام کی ہی عزت رکھ لو کبھی کبھار تو ایسا لگتا ہے کہ میں اپنی ہی بے عزتی خود

اپنے ہی منہ سے کر رہا ہوتا ہوں۔" تیش میں آتے اسد صاحب بیچارے علی بخش کو

جھڑکنے لگے کہ جہاں ہی اس کا نام آیا انھیں اپنا دکھ کھانے لگا کہ کیا اُن کے نام کی

www.novelsclubb.com

بس اتنی سی عزت رہ گئی ہے کہ وہ خود اپنے منہ سے اپنے نام کی آو بھگت کریں۔

تُف ہے بھئی!

دھوپ میں کھڑے ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں لئے وہ علی بخش کو کسی گہری

سوچ میں کھڑے کھڑے ہی سوئے ہوئے لگے۔

"ہائے رے قسمت اب اُس صاحب زادے کے لیے مجھے۔۔۔۔! اسد علی رائے کو

اس کڑکتی دھوپ میں دروازے رنگوانے کا کام کرنا پڑے گا، آخر کو اس گھر کا مالک

ہوں میں مجھے یہ کام سوٹ نہیں کرتے۔۔۔ہنہہ "سیدھے ہاتھ کی انگلی کو اپنی

www.novelsclubb.com

سمت گھمائے منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے وہ علی بخش کو پاگل ہی لگ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"صاحِب۔۔۔۔۔صاحِب۔۔۔۔۔کدھر کھو گیا تم!" علی بخش کے لہراتے ہاتھ

اسد صاحب کو اُن کی خیالی دنیا سے باہر لے آئے تھے۔ خیر یہ تو پرانی عادت تھی ان

کی۔۔۔جہاں جو بات ان سے منسلک ہو جائے ایسے ہی اپنی بڑبڑاہٹ کی دنیا میں کھو

جاتے اور ایسا کھوتے کہ اگلے کو انھیں جگانے کے لیے باقاعدہ اپنے ہاتھوں کا

استعمال کرنا پڑتا۔

www.novelsclubb.com

"علی بخش!" دھاڑتے ہوئے وہ علی بخش کا معصوم دل دہلا گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کتنی مرتبہ کہا ہے تم سے یہ اپنے ہاتھوں کا استعمال کم کیا کرو۔۔۔جب دیکھو ہوا میں لہرا رہے ہوتے ہیں، کہو تو کاٹ دوں!" آنکھوں کے ڈیلوں کو باہر نکالے بائیں آنکھ کی آئبرو اچکاتے ہوئے وہ علی بخش کو ڈرا گئے۔آخر معصوم لڑکا تھا انیس بیس سال کا۔۔۔(بقول کنیز بیگم کے)ڈر جاتا ہے۔

"صاحب دیکھیں دروازے پر رنگ ہو گیا، حسین لگ رہا ہے نا۔" باتوں ہی باتوں میں کیسے کب علی بخش کے ہاتھ چل رہے تھے اسد صاحب غور ہی نہ کر پائے۔

www.novelsclubb.com

مین گیٹ واقع بہت کمال کا لگ رہا تھا، وہ نارنجی بھورے رنگ کا پینٹ مین گیٹ کو

ایک الگ ہی چمک دے رہا تھا۔

"شاباش علی بخش مان گیا آج میں تمھیں۔۔۔۔ تم تو ایلن مسک نکلے، کب کیا کام کر

کے چھا جاؤ کسی کو خبر ہی نہ ہو۔" علی بخش کی گردن کے قریب ایک چپت لگاتے

اسے شرمانے کا موقع دے گئے۔(آخر کو انیس بیس سال کا لڑکا تھا کیسے نہ شرماتا)

www.novelsclubb.com

مگر ایلن مسک کے نام پر اس کے منہ کے عجیب زاویے بنے گویا کہنا چاہ رہا ہو کہ

کون ہے بھئی یہ ایلن شیلن گیلن، کس سے ملا دیا اس بیچارے کو، مگر بیچارا یہ نہ سمجھ

پایا کہ ڈھکے چھپے لفظوں میں اس کی بے عزتی ہی ہوئی ہے۔

"شکریہ صا۔۔۔۔"اس سے پہلے علی بخش اپنی بات مکمل کرتا اسد صاحب بجلی کی

تیزی سے شاٹ ہوئے تھے وہاں سے۔

اب دروازے کے باہر صرف علی بخش اور رنگ کی بالٹی تھی، جسے اٹھائے وہ

www.novelsclubb.com

چوکیدار کی چوکی کی جانب چل دیا۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اسلام و علیکم بمع اہل و عیال "پر جوشی سے گھر میں داخل ہوتے سلام ہی کیا تھا

ابھی، کہ گھر کا نقشہ بدلے دیکھ وہ بولے بغیر نہ رہ سکی۔

"بابا۔۔۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے!"

"میرا مطلب ہے کہ جب میں ہاسپٹل گئی تھی تب تک تو سب ٹھیک تھا، پر اب

یہ۔۔۔۔ گھر کی سیٹنگ کس نے چینج کی؟"کوٹ اتارے بغیر ہی وہ صوفے پر

www.novelsclubb.com

دھڑم کے سے انداز میں حیرانگی کے تاثرات لیے بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وعلیکم اسلام۔۔۔کیسا ہے میرا بچہ۔"امین صاحب جو اسد صاحب کے برابر میں

ایک ہی صوفے پر براجمان بیٹھے تھے اس کے سلام کا جواب دیتے اس کی خیریت

معلوم کرنے لگے۔

"میں ٹھیک چاچو پر یہ۔۔۔۔۔۔۔۔یہ سب کیا ہے ؟"پھر سے وہی سوال دہرایا

گیا۔

www.novelsclubb.com

"گڑیا وہ ز۔۔۔۔۔۔۔۔"ابھی امین صاحب اپنی بات مکمل کرتے کہ اسد

صاحب بیچ میں بول پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ادھر آؤ سمرینہ میری جان! یہ لوگ تمھیں کیا بتائیں گے، میں خود تمھیں بتاتا

ہوں۔" کسی بھی بات کا مزہ خراب کرنا ہو تو مسٹر اسد علی رائے سے رابطہ کیا

جائے۔

"جی بابا بولیں میں سن رہی ہوں۔"

"تمھارا اِبگ برادر واپس آرہا ہے، ترکی سے!" لمحہ لگا تھا منظر بدلنے میں اور پورے

www.novelsclubb.com

گھر میں بس سمرینہ کی کھلکھلاتی خوفناک چیخیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اور ئیلی بابا! قسم سے میں بہت خوش ہوں۔" دونوں ہاتھوں کی مٹھی بنائے وہ

پر جوش سی صوفے پر بیٹھے بیٹھے ہی اچھلی۔ "کتنے چالاک ہیں بھائی۔۔۔ مجھے بتایا ہی

نہیں، حالانکہ کل رات ہی بات ہوئی تھی میری ان سے۔" خفگی سے کہتی وہ

خیالوں ہی خیالوں میں اپنے بھائی سے ناراض ہو بیٹھی۔

"تمھیں کیا۔۔ اس نواب زادے نے تو ہمیں بھی نہیں آگاہ کیا، یہ تو تمھاری ماں

www.novelsclubb.com

کے خفیہ ایجنٹ ہیں جو انھیں ان کے نواب زادے کی خبریں پہنچاتے رہتے ہیں، اور

وہ۔۔۔ وہاں بیٹھا ہم سب کو سرپرائز کرنے کے پلین بنا رہا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پھر تو کوئی فائدہ نہیں بھائی کو تیاریاں کرنے کا،ان کا تو سرپرائیز ہو گیا

خراب۔۔۔۔ویسے آ کب رہے ہیں وہ؟"

"اگلے ہفتے کی سہ پہر کو وہ صاحب زادہ رائے ہاؤس میں اپنے قدم رکھے گا۔"یک

لخت جواب آیا،امین صاحب اخبار کا صفحہ پلٹتے عینک کے پیچھے چھپی آنکھوں سے

مسکراتے افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگے۔

www.novelsclubb.com

"نووووو!"ایک دم اسے کچھ یاد آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمھیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔اور تم!" بیٹھے بیٹھے امین صاحب کی جانب رخ کیا۔"تم

کیا اپنی چار چار آنکھوں سے مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہو۔"

"کچھ نہیں بھائی صاحب! اخبار میں ایک چٹکلا نظر میں آ گیا تھا۔" نظریں ہنوز اخبار

پہ جمائے ہی جواب دیا۔

"ہاں ہاں کام کرواپنا، باپ بیٹی کے بیچ میں نہ آیا کرو، آ نے دو زرار و شانے اور ھیثم

www.novelsclubb.com

کو، بتاتا ہوں اُنھیں کہ اُن کا باپ بھی کوئی کم نہیں ہے جو ہر وقت وہ تمھیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمھاری بیوی سے بچاتے رہتے ہیں۔"تنبیہہ کرنے کے انداز میں کہتے وہ انھیں

انھی کے بچوں کی دھمکی دے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"اور تم !۔۔۔ تم کیوں چیخی تھیں۔" سمرینہ کی جانب رخ موڑے اب وہ اس سے مخاطب تھے جو انھی کو دیکھ رہی تھی کہ بھلا یہ بھی کوئی صورتحال تھی امین چاچو کو دھمکی دینے کی۔

"بابا نیکسٹ ویک کو ہفتے والے دن دِیا کا کڈنی ٹرانسپلانٹ ہے۔" پرانے فیز سے باہر نکلے وہ دکھ اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات لیے اسد علی صاحب کو افسردہ سی لگی۔ دِیا اُس ہسپتال میں زیرِ علاج مریضہ تھی جہاں سمرینہ بطورِ سرجن جاب کرتی تھی اور وہ اُس کی ہی پیشنٹ لسٹ میں شامل تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میرا بہادر بچہ !اس میں پریشان۔۔۔" ابھی وہ اپنا جملہ مکمل کرتے کہ کنیز بیگم

کی آواز نے انھیں ٹوکا۔

"چھٹی لے لو، یا پھر تاریخ آگے کروالو!" کنیز بیگم اوپری منزل سے نیچے کو جاتی

سیڑھیوں کی آخری سیڑھی کو عبور کرتیں لاؤنج میں صوفوں پر براجمان ان تینوں

کو اپنے الفاظوں سے ٹھٹھکا گئیں۔

www.novelsclubb.com

"پر امی جان، ایسے کیسے چھٹی لے کر آپریشن کی ڈیٹ آگے

کروالوں۔۔۔ پورے ڈھائی مہینے کے بعد تو بمشکل ڈونر ملا ہے اور آپ یہ سب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہہ رہی ہیں، صرف اس بنا پر کہ بھائی تین سال بعد آ رہے ہیں۔۔۔ میرا ابھی دل

ہے بھائی سے ملنے کو پر میں بھائی سے ملنے کی آڑ میں ہر گز اپنے مریضوں کی زندگی پہ

کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کر سکتی۔" صوفے پہ سیدھے ہو کر بیٹھتی آنکھوں میں نمی

لیے وہ اس وقت واقع ایک سنگین کشمکش میں مبتلا تھی۔

ایک طرف بھائی سے ملنے کی بے تابی اور دوسری طرف دِیا کا مسکراتا چہرا جو اپنے

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہو جانے کا سُن کر بے تحاشا خوش تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مطلب تم نے یہ طے کر لیا ہے کہ تم گھر پر نہیں رکو گی! تھوڑا عقل کو ہاتھ مارو،

میں تم سے یہ نہیں کہہ رہی کہ تم گھر ہی رکو لازمی!" لاؤنج کی سیڑھیوں سے

قدم بہ قدم ہال کے وسط میں رکھے صوفے کی جانب بڑھیں جہاں وہ تینوں

براجمان تھے۔

"کیا مطلب۔۔ کیا کہنا چاہ رہی ہیں آپ؟" وہ سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھنے لگی،

www.novelsclubb.com

آخر کو اماں کی بات سر کے اوپر سے جو گزر گئی تھی۔ امین صاحب بھی اخبار فولڈ کر

کے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ان کی جانب متوجّہ ہو چکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پاگل لڑکی، تمھیں بھلا پتا بھی ہے کہ وہ اگلے ہفتے آ کس دن رہا ہے۔" اپنے ماتھے

پر افسوس کے سے انداز میں ہاتھ رکھتیں وہ اپنی اولاد کی عقل پر افسوس ہی

کر سکیں۔

"نہیں!" آنکھوں میں آئی نمی کو پیچھے دھکیلتے وہ چہرے پر بلا کی معصومیت لائے

بولی۔

www.novelsclubb.com

"منہ نا لٹکاؤ، وہ اگلے ہفتے جمعرات والے دن آئے گا، تمھارے ابا تو آدھی ادھوری

باتیں کر کے باقی بات اپنے منہ ہی منہ میں بڑبڑا کر یہ سوچتے ہیں کہ وہ لمبی چوڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گردان کر چکے ہیں۔" سنجیدگی سے کہتی وہ اسے خوش کرنے کے ساتھ ساتھ آخر

میں اسد صاحب کو طنز مارنا نہیں بھولی تھیں، ان کے طنز مارنے پہ امین صاحب نے

اپنی امڈتی ہنسی کو دبایا۔

"تم ماں بیٹی کا ایموشنل ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تو مجھ تھکے ہارے انسان سے بھی کھانے کا

پوچھ لو۔" اسد صاحب بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھے۔

www.novelsclubb.com

ان کی بات کو سرے سے ہی نظر انداز کرتی کنیز بیگم کچن کی جانب رخ

کر گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی صاحب! سنجیدہ ہو جائیں، آپ کے بچے بھی بڑے ہو گئے ہیں اب تو۔" کنیز

بیگم کے جانے کے بعد امین صاحب اپنے بڑے بھائی سے مخاطب ہوئے، انداز

سنجیدہ تھا پر لہجے میں مزاحیہ تاثرات تھے۔ انھیں پھر سے شروع ہوتا دیکھتے سمرینہ

صوفے سے اپنا بیگ اٹھائے اپنے کمرے کا رخ کر گئی۔

امین صاحب گھر کے چھوٹے سربراہ اور سب سے سنجیدہ مگر نہایت شیریں لہجے کے

www.novelsclubb.com

حامل شخص، جن کی مثالیں سارا خاندان دیا کرتا لیکن اسی کے برعکس اسد صاحب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

باتونی مزاج کی شخصیت کے حامل اشخاص کی فہرست میں اول نمبر پر شمار کیے

جاتے تھے۔

"امین میرے بھائی! انسان کو ہشاش بشاش رہنا چاہیے۔" دائیں ہاتھ سے جیب سے

فون نکالتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔

"کنیز بھابھی آپ سے واقع بلاوجہ تنگ نہیں، آپ حرکتیں ہی ایسی کرتے ہیں کہ

www.novelsclubb.com

اگلا بندہ غیر سنجیدہ طور پر بھی سنجیدہ ہو جائے۔" وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والے

تھے، آخر کو اسد علی کے لٹل برادر تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اچھا اچھا! زیادہ میرے باپ بننے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں، جاؤ اپنی بیوی کے

پاس۔۔۔۔ تمھیں یاد کر رہی ہو گی۔" بڑے بھائی ہونے کا رعب جھاڑتے وہ

آخر میں پرسنل اٹیک کرنا نہ بھولے۔

"سہی کہتی ہیں بھابھی آپ اب تک بچے ہی ہیں۔۔۔ پینسٹھ سال عمر ہونے کو ہے

آپ کی اور اب تک وہی عادتیں ہیں جو پہلے ہوا کرتی تھیں۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں تو اب ہر کوئی تمھاری طرح چپ کا روزہ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا۔" اسد صاحب

اور بحث و مباحثہ نہ کریں تو وہ اسد صاحب کیسے کہلائیں۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●

رات کے وقت کالونی میں خاموشی کا راج تھا، ہر سو چلتی ہواؤں میں پتوں کے سائیں سائیں کرتی سرسراتی آواز صاف سنائی دے رہی تھی۔ سورج کے غروب ہوتے ہی چاند اپنی رمق لیے ہر آنکھ کو بھا رہا تھا۔ ہر ذی روح اپنے کام میں مگن دنیا کے سراب کے پیچھے بھاگتے اب اپنے گھروں کو لوٹ رہا تھا۔

(صدیوں سے چلتی داستان)!!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایسے میں دو چمکتی بھوری آنکھیں ہر چیز سے بے خبر بس چاند کو تکے جا رہی تھیں،

آئی وہ چھت سے کپڑے اتارنے تھی لیکن چاند کی اندرونی چمک میں کہیں کھو سی

گئی۔

بہت کچھ آنکھوں کے پردے کے سامنے لہرا کر گزر گیا۔

"کتنا بے رمق ہے یہ چاند، دور سے دیکھو تو حُسن کا ایک منظر پیش کرتا ہے، مگر

www.novelsclubb.com

قریب جاؤ تو ہر گھاؤ تمھیں اس پر ملے گا۔ ایسے ہی ہم انسان ہیں، ظاہری تو یہاں ہر

کوئی خوش ہے مگر کسی کو کیا معلوم کے سامنے والا کس تکلیف سے گزر کر آپ کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے ایک پُر وقار شخصیت لیے کھڑا ہے۔انسان کی ذات بھی تو گہری ہے، ہاں

مگر جتنی چھپی رہے اتنا ہی اچھا رہتا ہے۔"سوچ کے پردے پھر آشکار ہوئے تھے

جنھیں فوراً جھٹک دیا گیا۔"اللہ نے ہم سب کو ایک سا دماغ دیا،ایک جیسا بنایا، یہاں

تک کہ ہمیں انہی انسانوں میں سے قریبی اور محرم رشتے بھی دیے پر۔۔۔

انسان اتنا ناشکرا کیوں ہے، کیوں کوئی کسی پر سوال اٹھانے سے پہلے اپنا آپ کیوں

www.novelsclubb.com

نہیں دیکھتا۔" درد بھری مسکان اس کے مخملی چہرے کا احاطہ کیے ہوئے تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوچ کی کھائی میں غرق وہ بہت گہرائی میں اترنے کو تھی کہ پیچھے سے آتی آواز نے

اسے کھینچ کر اس کھائی سے باہر نکالا۔

"گل باجی۔۔۔۔۔۔۔۔"ایلاف سیڑھیوں پر تیزی سے قدم رکھتی اوپر کی عور

بڑھتے ہوئے گل کے نام کے نعرے لگا رہی تھی۔

"ایلو کالونی کی مسجد میں جا کر اعلان کروا آؤ کہ تمہاری گل باجی چھت پر ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ بھی اونچی آواز میں تنک کر کہتی اس پر برس پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سوری باجی! دراصل وہ نیچے بابا آپ کو بلا رہے ہیں، میں تو بس چھپکتے ہوئے آپ کو بلانے آرہی تھی۔" منہ پر ہنسنے کے لحاظ سے ہاتھ رکھتے وہ کھی کھی کرتی مسکرادی۔

صدیقی صاحب کا سن کر اس کی سوچ ایک بار پھر سے اپنی گاڑی پکڑنے کو تھی کہ تمام سوچوں کو جھڑکتے وہ ایلاف کے ساتھ نیچے کو چل دی۔

"اسلام وعلیکم بابا!" صدیقی صاحب کو سلام کیے ان کے سامنے اپنا سر جھکایا۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم السلام! کیسا ہے میرا شیر بچہ۔" سر پر اپنا مضبوط ہاتھ رکھتے وہ اسے شرف بخش گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں ٹھیک بابا۔۔۔آپ فریش ہو لیں، میں تب تک کھانا لگاتی ہوں۔"

"ایلو جاؤ بابا کو ان کے کپڑے نکال دو۔" کھانے کی غرض سے وہ ایلاف کو حکم صادر کرتی کچن کا رخ کر گئی۔

"گلِ!۔۔۔۔" صدیقی صاحب ایلاف کے جاتے ہی کچن کا رخ کر گئے کہ اپنے پیچھے سے آتی آواز کو وہ ہزاروں میں بھی پہچان سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کا مڑ کر دیکھنا ہی تھا کہ دونوں باپ بیٹی کا دکھ ان کی بھوری آنکھوں میں چھلکنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کمال کا ضبط تھا ایک بیٹی کا اپنے باپ کے سامنے۔بیٹیاں جہاں باپ کو دیکھ کر اپنا

ضبط اور پیار نچھاور کرنے کو بے تاب رہتیں، وہیں گلؔ ایک مضبوط چٹان کا خول

اپنے اوپر چڑھا لیا کرتی تھی۔

لیکن سامنے بھی ایک باپ تھا، یہ کمال کا ضبط اس نے باپ سے ہی تو چرایا تھا۔کیا

کچھ نہ تھا ان بھوری آنکھوں میں، نمی یا پھر سالوں پہلے کا چھپا کر رکھا درد اور ایک

بے حس مسکان جو ہونٹوں کا احاطہ کیے ہوئے تھی۔

www.novelsclubb.com

"بابا آپ یہاں کیوں آ گئے۔۔۔ جائیں فریش ہو لیں پھر مل کر کھانا کھاتے ہیں۔"

اپنا ضبط وہ ٹوٹنے نہیں دینا چاہتی تھی اسی لیے فوراً بات کا رخ موڑ گئی۔

"گلِ میری جان! ایسے کیوں خ۔۔۔۔۔۔۔۔" ابھی وہ اپنی بات کو مکمل کرتے

کہ ایلاف آن پہنچی۔ کوئی ایسی گھڑی بتائے بھلا جہاں ایلاف نہ ٹپکے اور دوسرا اپنی

بات کو مکمل کر لے۔

www.novelsclubb.com

"بابا میں آپ کے کپڑے نکال آئی ہوں آپ جا کر فریش ہو لیں، ویسے بھی آج

گلِ باجی نے آپ کی پسند کا اچار گوشت بنایا ہے، بہت مزے کا بنا ہے آپ پلیز

جلدی سے فریش ہو لیں، مجھ سے تو صبر ہی نہیں ہو رہا۔" خوشی سے کہتی وہ دونوں

کے تاثرات ہی نہ نوٹ کر پائی۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●

رات کے کھانے کے بعد کمرے کی مشترکہ بالکنی میں ریک چیئرز پر بیٹھے وہ تینوں

قہوے کی ہلکی ہلکی چسکیاں بھر رہے تھے، تقریباً ہر ہفتہ کی رات اس گھر کے تین

مکینوں کا یہی کام تھا۔ بالکنی میں بیٹھ کر گرم قہوے کے گھونٹ بھرنے کے ساتھ

ساتھ ہلکی پھلکی چہ مگوئیاں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بابا کل سمرینہ نے اپنے گھر بلایا ہے مجھے اور ایلاف کو۔۔۔آپ کی اجازت

چاہیے تھی۔"قہوے کا گھونٹ بھرتے وہ اپنی بات کہہ گئی، نظریں ہنوز کپ پر

تھیں۔

"ٹھیک ہے آپ دونوں چلے جائیے گا لیکن نیکسٹ سنڈے کو آپ دونوں میرے

ساتھ اپنا پورا دن گزاریں گی۔"اپنی جان سے پیاری بیٹیوں کو خوش کرنا انکی

www.novelsclubb.com

زندگی کا اہم مقصد تھا۔ان کی دو بیٹیاں پر بیوی؟

"کتنی نازوالی ہوتی ہیں یہ بیٹیاں"وہ صرف سوچ ہی سکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یاہو۔۔۔۔۔ بابا! آپ اس دنیا کے سب سے اچھے بابا ہیں۔" یہ ایلاف تھی

جس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

"اُف! گل باجی۔۔" ابھی کچھ پل ہی گزرے تھے کہ یکدم اسے کچھ یاد آیا،

آنکھوں میں نمی لائے وہ معصوم سی بچی لگ رہی تھی۔

"کیا؟" کپ سامنے پڑی چھوٹی میز پر رکھتے وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"بولو بھی اب۔۔" ایلاف کو سوچ میں غرق دیکھے وہ تنگ آ کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(صدیقی صاحب، ایلاف کے پھر سے کچھ بھول جانے پر قہوے کا گھونٹ بھرتے

ہلکا سا مسکرانے پر اکتفا کر گئے)

"گل باجی وہ" اس کی آنکھوں میں خوف کے مارے نمی اترنے لگی۔ "وہ۔۔وہ

منڈے کو میرا کیمسٹری کے آرگینک پورشن کا ٹیسٹ ہے، مجھے ابھی یاد آیا۔"

"تو بچے اس میں رونے والی کیا بات ہے؟" اس کی بے وقوفی پر صدیقی صاحب کو

www.novelsclubb.com

ہنسی تو آئی پر وہ ضبط کر گئے، بھلا اس بات پہ روتا کون ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بابا! یہ مجھے لے کر نہیں جائیں گی نا۔" وہ چھوٹے بچوں کی طرح گلِ کی جانب

اشارہ کرتے ہوئے شکایتی انداز میں بولی۔

بے ساختہ گلِ اور صدیقی صاحب کا جاندار قہقہ اُمڈ آیا جس پر وہ اچھا خاصا منہ پھُلا

چکی تھی۔

"پاگل لڑکی۔۔ کچھ نہیں کہے گی گلِ تمھیں۔" اپنی ہنسی ضبط کرتے وہ اسے تسلی

www.novelsclubb.com

دینے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آہاں، اتنا بھی کیا ڈرنا مجھ سے" گلِ نے مزاق اڑانے کے سے انداز میں جلتی پر

تیل پھینکنے والا کام کیا تھا۔

"بابا دیکھیں نا انھیں۔۔" وہ پھر سے پرانی ٹون میں واپس آنے لگی۔

"نا کرو گلِ بچے! لے کر چلی جانا کل اِسے بھی ساتھ، واپس آکر کر لے گی ٹیسٹ

وغیرہ کی تیاری، چلو شاباش اب تم دونوں بھی سو جاؤ کافی وقت ہو گیا ہے۔ شب

بخیر" ریک چئیر سے اٹھتے ہوئے وہ نرم لہجے میں کہتے ان کے کمرے سے

ہوتے ہوئے ساتھ والے اپنے کمرے کا رخ کر گئے۔

www.novelsclubb.com

"جی بابا، شب بخیر"

"اور تم! یہ عجیب شکل نہ بناؤ، جاؤاور جا کر ٹیسٹ کی تیاری کرو۔" تینوں کپ ٹرے میں رکھتے وہ ریک چیئر سے اٹھی۔

"ابھی۔۔۔" ٹیرس سے اندر کمرے میں جھانکتی وہ سامنے دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولی جو اس وقت ساڑھے دس کا ہندسہ بجا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں، ابھی تیاری کر لو پھر صبح فجر کی نماز ادا کر کے ایک بار ہی سو جانا ویسے بھی

شام میں تین چار بجے جانا ہے۔" اتنا کہہ کر وہ رکی نہیں تھی اور ٹرے لیے بالکنی

سے ہوتی ہوئی اپنے کمرے کا دروازے کا کھولتے کچن کا رخ کر گئی۔

"اچھا ٹھیک ہے، کرتی ہوں۔" گندا سا منہ بنائے وہ اٹھی اور بالکنی کا سلائیڈ ڈور بند

کرتے اندر کمرے میں اپنے پلنگ پر کتابیں پھیلا کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اُف ایلو۔۔اب تجھے کھانے کی خاطر اس کیمسٹری کے ساتھ ساری رات سر کھپانا

پڑے گا۔" پین رجسٹر پر پھینکتے وہ ایک ہاتھ کمر پر ٹکائے دوسرے سے سر کھجاتے

افسوس زدہ لہجے میں بُک کو گھورتے ہوئے بولی۔

"چلو اتنا تو میں سہہ ہی سکتی ہوں۔" خود سے ہمکلام وہ دوبارہ کتابوں میں سر دیے

پڑھائی میں مصروف ہوگئ۔

www.novelsclubb.com

●●●●●●●●●●●●●●●●●●

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"گلِ! کمرے میں آؤ، مجھے ضروری بات کرنی ہے۔" گل کچن میں برتن دھو رہی

تھی کہ پیچھے سے صدیقی صاحب کی آواز پر وہ ٹھٹھکی۔

جس پر وہ "جی بابا" کہتی برتن سمیٹ کر کچن میں کپڑا مار کر ان کے کمرے کا رخ

کر گئی۔

صدیقی صاحب کے کمرے میں اس وقت دونوں خاموشی اختیار کیے بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویران آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھی اپنے کانٹوں سے لیس گلِ کو دیکھتے مسلسل

کچھ سوچ رہے تھے، جبکہ گل سر جھکائے مجرموں کی طرح زمین پر کسی غیر مرعی

نقطے کو گھورے جارہی تھی۔

"بابا۔۔۔۔آپ نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے؟"ماحول میں ابھرتی اس خاموشی

کے پھندے کو گلِ کی دھیمی مگر سنجیدہ آواز نے توڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا چاہتی ہو تم!"بے بس مگر بارعب انداز میں وہ اس سے بہت ہی کٹھن سوال کر

بیٹھے۔

"خود سے اجتناب برتنا چاہتی ہوں۔۔۔" وہ بے ساختہ بڑبڑاتے ہوئے دھیمے لہجے

میں بولی جسے سامنے بیٹھا اس کا واحد محافظ سن نہ سکا۔

ہاں! باپ محافظ ہی تو ہوتا ہے، عورت کا وہ واحد سہارا جس کے ٹوٹنے کا گمان وہ

کبھی نہیں کر سکتی۔ سب سے اوّل محرم رشتہ! شوہر کو تو پھر کہیں بعد میں جا کر یہ

رتبہ ملتا ہے نکاح کی صورت میں، لیکن آج کے ہر ذی روح نے یہ سب ایک مزاق

www.novelsclubb.com

ہی بنا رکھا ہے۔

"گلِ۔۔۔تم سے کچھ پوچھا ہے میں نے ؟"سوالیہ انداز میں انھوں نے اپنی بات پھر سے دہرائی۔

"کچھ نہیں بابا آپ بلا فضول پریشان ہو رہے ہیں، چلیں چھوڑیں مجھے یہ بتائیں کہ آپ کب ریٹائرمنٹ لے رہے ہیں۔"اپنے باپ کے دونوں ہاتھ تھامتے وہ بہت آسانی سے بات کو ٹالنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"بات مت ٹالو گلِ"اپنے ہاتھ چھڑواتے وہ تھورے خفا سے لہجے میں بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آہاں بابا چھوڑیں کیا لے کر بیٹھ گئے ہیں جو میں پوچھ رہی ہوں وہ بتائیں مجھے۔" شانوں پر پھیلے دوپٹے کو مزید پھیلاتے ہوئے وہ کمرے کا جائزہ لینے میں مگن ہو گئی اور اس بار صدیقی صاحب بھی کچھ نہ بول پائے اُس بارے میں جس موضوع پر وہ گلِ سے بات کرنے کی آج ٹھانے ہوئے تھے۔

"ہاں بس یہی چند مہینے رہتے ہیں، پھر اس جگہ سے بھی جانا پڑے گا، اسی حوالے سے پتا بھی کروا رہا ہوں آج کل۔" اس بارے میں بات کرتے ہوئے وہ اسے ذرا اداس سے لگے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اِس بات کی تو آپ بلکل بھی فکر نہ کریں، میں ہاسپٹل والوں سے کہہ دوں گی کہ

جو فلیٹ وہ مجھے پہلے دے رہے تھے وہ اب دے دیں" ہر بات کا سولیوشن ہے اس

بندی کے پاس، بات کیسے گھمانی ہے، کس کو کس وقت کیا بولنا ہے اور کیوں بولنا

ہے ہر طرح کی صورتحال میں گلِ کو کوئی نہیں ہرا سکتا تھا۔

"ہمم، ٹھیک ہے۔۔ جاؤ اب جا کر سو جاؤ" اتنا کہہ کر وہ اپنے پاس پڑی کتاب کو اس

www.novelsclubb.com

کی جگہ پر رکھنے کے لیے سامنے بُک شیلف کی طرف بڑھے، انداز ایسا تھا کہ گویا کہنا

چاہ رہے ہوں کہ اب تم یہاں سے جا سکتی ہو، جس پر وہ چپ چاپ اٹھتی کمرے سے

باہر نکل گئی۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●

بدھ کا روز اور صبح آٹھ بجے کا وقت، ہر سرکاری و نجی ملازم سے لے کر طلبہ و

طالبات اپنی اپنی منزل کو روانہ تھے۔ شہرِ راولپنڈی کی مین شاہراہ اس وقت شدید

ٹریفک کا شکار تھی، شاہراہ کے ہر اطراف میں ہر کوئی پھنس پھنسا کر گاڑیوں کی

انتہائی خطرناک دھکّم پیل میں بس آگے نکلنے کی کوشش میں خود کو ہلکان کیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئے تھا۔ سکستھ روڈ پہ دور دور تک کسی کو بھی اپنی منزل پر وقت پہ پہنچنے کے

امکانات قطع نظر نہیں آرہے تھے، مئی کے مہینے میں بھی آسمان پر وقتاً فوقتاً کالے

بادلوں کی گھٹا چھا رہی تھی۔ گاڑیوں سے زیادہ اس وقت موٹر سائیکل سواروں کی

تعداد حد سے سوا تھی، اُسے لگا تھا کہ وہ اگر بائیک کا انتخاب کرے گا تو جلد پہنچ

جائے گا کیونکہ اِس وقت وہاں اُس کی شدید ضرورت تھی اگر وہ جلدی نہ پہنچتا تو

www.novelsclubb.com

بہت کچھ کھو بیٹھتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یا خدایا! یہ کیسی آزمائش ہے۔۔" بائیں ہاتھ پر بندھی کلائی میں گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے وہ اس وقت حد سے زیادہ پریشان تھا کہ اتنے میں اس کے فون کی رنگ ٹون بجی، پہلے تو سوچا کہ نہ اٹھائے لیکن اگر نہ اٹھاتا تو وہاں اس کی امیج خراب کرنے میں اس کے سالے نے کوئی کسر نہیں چھوڑنی تھی۔

"میں بس دس منٹ بلکہ نہیں۔۔ آدھے گھنٹے۔۔ آدھے گھنٹے میں پہنچ جاؤں گا، آپ آپریشن شروع کروائیں اُسے کہیں کہ اس کا عالم پہنچ جائے گا۔" دوسری

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جانب سے شاید کوئی دھمکی دی گئی تھی تبھی اس کے لہجے میں لڑکھراہٹ واضح تھی۔

ایک دور کی نگاہ اپنے آگے پیچھے ٹریفک سے جام سڑک پر ڈال کر اس نے دوسری طرف بیٹھے شخص کو نہیں بلکہ شاید خود کو تسلی دی تھی کہ وہ پورے آدھے گھنٹے بعد وہاں موجود ہوگا، جس پر سامنے والے نے اسے کچھ کہہ کر فون کاٹ دیا۔

www.novelsclubb.com

فون پینٹ کی جیب میں ڈال کر دائیں ٹانگ سے بائیک کو کِک لگائی اور سٹارٹ کر کے گاڑیوں کے درمیان سے بائیک نکالتے ہوئے ٹریفک سے بلکل کنارے پہ لے

گیا۔اب لمبا راستہ اختیار کرنے لے علاوہ اس کے پاس کوئی چارہ نہ تھا،شارٹ کٹ

کی بنا پر وہ اس راستے سے آیا تھا پر الٹا اور زیادہ دیر ہو گئی تھی اسے۔بائیک سائیڈ پر

لانے کے بعد اس نے سامنے گلیوں کا رخ کیا اور وہاں سے بائیک فراٹے کی طرح

اڑا کر لے گیا،ابھی شکر تھا کہ اِس سے آگے اُسے ٹریفک کا سامنا نہ کرنا پڑا اور نہ اس

بار تو پکا اس نے ذلیل ہی ہونا تھا۔

www.novelsclubb.com

توبہ استغفار! بندا اب گھر کا چھوٹا داماد بھی نہ ہو۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم اُس سے نکاح کرو گے اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے!" لہجہ حد درجہ سرد اور

خون چھلکاتی آنکھیں لیے وہ دیوار کی طرف منہ کیے ہوئے کھڑا تھا، جبکہ ہاتھ پیچھے

کمر پہ بندھے ہوئے لحاظ سے آپس میں پیوست تھے، کوئی ادھیڑ عمر شخص تھا شاید۔

"ہر گز نہیں۔۔میں آپ کے اس گھٹیا منصوبے کا حصہ دار ہر گز نہیں بنوں گا!"

اپنی نشست سے اٹھ کر وہ اُس شخص کے قریب جا کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنی زبان سنبھال کر بات کرو جوان۔۔میں نے تم سے تمھاری اجازت دریافت

نہیں کی!"لہجہ ہنوز سرد تھا،وہ مڑا اور اپنے پاس کھڑے نوجوان کی آنکھوں میں

آنکھیں ڈال کر اُسے بہت کچھ باور کرایا۔

"میں پھر بھی اپنی بات پر قائم رہوں گا۔۔میں ہر گز آپ کے منصوبے کی خاطر

اس سے نکاح نہیں کروں گا!"وہ رُکا اور واپس اپنی جگہ پہ جا کر براجمان ہوتے ہی

www.novelsclubb.com

سنجیدگی سے بات مکمل کی۔

"برخوردار۔۔ کیا تم چاہو گے کہ میں اُسے وہ سب بتا دوں جو اُس کے لیے مضرِ

صحت ثابت ہو گا؟" طنز بھرا غلط جملہ صحیح وقت پر مارا تھا اُس ادھیڑ عمر شخص نے، مگر

یہ وقت صرف اُس کے اپنے لیے صحیح تھا، سامنے بیٹھے نوجوان کے لیے نہیں۔

"آپ بہت۔۔۔ غلط کر رہے ہیں، پچھتائیں گے اپنے کیے پر۔" مقابل کی بات سن

کر ایک بار پھر وہ اپنی نشست سے کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کچی عمر کی محبت۔۔ محبت نہیں ہوتی برخوردار! اپنے دل کو سنبھال رکھو۔۔

تمھاری دی گئی چھوٹ سے نقصان صرف تمھارا ہو گا، اور میں نہیں چاہتا کہ تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھری جوانی میں رُسوا ہو جاؤ۔۔۔آخر کو تم خود بھی یہ نہیں چاہو گے، کیوں۔۔ صحیح

کہا نا میں نے۔" اپنے اور اس کے درمیان کے فاصلے کو طے کرتے ہوئے وہ قدم بہ

قدم لفظوں کے تیر اُس کے دل میں پیوست کر رہے تھے۔ بات مکمل کر کے اس

کے دائیں گال کو مترنم تھپکا۔

"میں کوشش کروں گا کہ آپ جو چاہتے ہیں وہی ہو!" کچھ سوچتے ہوئے اُس کے

www.novelsclubb.com

لبوں نے بمشکل بڑبڑاہٹ کی، اُس کے ذکر پہ ایک پل کے لیے دل نے رفتار پکڑی

تھی مگر وہ قابو پا گیا۔

بے نام محبت کی لکیر تھی،

فقط ہاتھوں تک ہی محدود رہ گئی!

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

"مرضیہ۔۔مرضیہ۔۔آج کر لو آخری بار اپنی باری سے ہٹ کر آئندہ نہیں کریں

گے زبردستی اور ابھی ویسے بھی اسمبلی شروع ہونے میں دیر ہو رہی ہے، آجانا

میری ماں تلاوت کے لیے" اس کی کلاس کی لڑکی اس کا بازو کھینچتے ہوئے اسے

سٹیج کی طرف گھسیٹنے میں لگی اس کی منتیں کر رہی تھی مگر مرضیہ محترمہ صدا کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈھیٹ، آج اس کی باری نہیں تھی تو وہ کیوں کرے آج تلاوت بے شک اسے

تلاوت کرنا بہت پسند تھا مگر غیر سنجید گی کہ بھی ایک حد ہے، تمھاری کلاس کی

باری ہے تو تم کرو ہم تمھارے ابا کے نوکر ہیں جو جب تمھاری مرضی تم نہ آؤ اور

ہم تمھاری کمیاں پوری کرتے پھریں۔نون سینس پیپل !(ایسا مرضیہ باجی کا کہنا تھا

پر کیا کرتے ہمیشہ کہ طرح لڑ جھگڑنے کے باوجود بھی اسے ہی جانا پڑتا)

www.novelsclubb.com

"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔آئندہ کے بعد یہ ہاتھ پکڑنے والی حرکت کی تو میرا ہاتھ اور

تمھارا یہ پیارا سامنہ ہو گا! آج لکھ لو تم یہ آخری دن ہے نا کالج کا تو یہ میری بھی

آخری مہربانی ہے تم سب پہ۔۔۔ یہ جو میڈیکل کے سپوت ہیں سن لو، مرضیہ امانت انصاری تم سب پر آج اپنا پہلا اور آخری احسان جتا رہی ہے۔ بخشتی نہیں ہوں میں وقت کی پابندی نہ کرنے والوں کو۔" اپنا ہاتھ چھڑواتی وہ غرائی، اور ساتھ ہی اسمبلی میں لمبی قطار بنائے کھڑی پری-میڈیکل(pre- Medical) کی لڑکیوں کی طرف اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے سب کو دھمکانے والے انداز میں بہت کچھ جتا گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاتھ چھڑوا کر وہ سیدھا سٹیج کی جانب بڑھتی ہوئے اپنے سر پہ ٹکے سکارف کو مزید

درست کر رہی تھی۔ سٹیج پر پہنچتے ہی اس نے ایک نگاہ سامنے لمبی لمبی قطاروں پر

ڈال کر ساتھ کھڑی لڑکی سے مائک لیا اور اپنی پسندیدہ سورۃ کی تلاوت شروع کی۔

○ اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم

○ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

www.novelsclubb.com

"اَلرَّحۡمٰنُ ○ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ○

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ○ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ○

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اَلشَّمسُ وَالقَمَرُ بِحُسبَانٍ ○ وَّالنَّجمُ وَالشَّجَرُ یَسجُدٰنِ ○

کانوں میں رس گھول دینے والی آواز میں سب بس اُس پاک ذات کی پاکی اور اُس کی نعمتوں کے اذکار سے لطف اندوز ہو رہے تھے، جس کی ذات پاک ہے، جو ہمارا خالق و مالک ہے، جس کی رحمت کے سائے تلے ہم تمام مسلمان ایک ہیں، جس کا کوئی شریک نہیں، جس کی ذات لازوال ہے، وہ ربِّ کائنات ہے، سب کی سننے والا۔

www.novelsclubb.com

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ المِیزَانَ ○ اَلَّا تَطغَوا فِی المِیزَانِ ○

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ○ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

ایک سحر تھا اُس کی آواز میں، اور جب تلاوت ختم ہوئی تو وہ سحر ٹوٹ گیا۔ گراؤنڈ

میں سبحان اللہ کی باقائدہ صدا گونجی۔ مختصر سی سپیچ اور اذکار و دعا کے بعد قومی

www.novelsclubb.com

ترانے کی دُھن بجائی گئی، جس کے بعد تمام طلبہ ویسی ہی سیدھی قطاروں میں اپنی

باری آنے پہ اپنی جماعتوں کی جانب بڑھنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(منظر ہے اب جماعت میں بیٹھے طلبہ کا جن میں کوئی کتاب میں سر دیے ٹیسٹ کے

رٹے لگا رہا تھا تو کوئی اپنی مٹر گشتی میں لگا ہوا تھا)

"تم بھی پڑھ لو مرضیہ۔۔آج میم پکا ٹیسٹ لینے کی تیاری میں ہیں، مجھے تو لگتا ہے کہ

اس سبق کا خلاصہ لازمی دیں گی وہ!" زِلے اُسے ڈرانے کی کوشش کرتے ہوئے

ہاتھ میں پکڑی کتاب کے انتسابی صفحے پر لکھے اسباق میں سے ایک کی جانب اشارہ

www.novelsclubb.com

کرتے ہوئے پُر یقینی سے کہہ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آہ زِلے۔۔اُردو بھی کوئی پڑھتا ہے بھلا! اور ویسے بھی آج لاسٹ ڈے ہے تو

میم یہ فضول ٹیسٹ وغیرہ تو ہرگز نہیں لینے والیں، تم یہ بات لکھوالو مجھ سے۔"

اپنی کہنی ٹیبل پر رکھ کر سر کو سہارا دینے کے سے انداز میں وہ اس کی جانب تکتے

ہوئے لاپرواہ بنی کہہ رہی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہے تم نہ پڑھو لیکن مجھے پڑھنے دو، ایک تو آج یہ مینہ بھی نہیں آئی نا

www.novelsclubb.com

ورنہ تمھیں وہ کالج میں کافی اچھے سے ڈیل کر لیتی ہے۔" اپنے ہاتھ سے اُس کے

اپنے منہ کو سہارا دیے ہوئے بازو کو پَرے کیا تو وہ جھٹکا کھا کر بیٹھے ہی بیٹھے لڑکھڑا سی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئی، جس پر معاً گائیڈ بُک سٹوڈنٹ ٹیبل پر رکھتے ہوئے رٹّے مارنے کے انداز میں

وہ تیز تیز پڑھنے لگی کیونکہ اپنی اس حرکت سے وہ مرضیہ کے دماغ کی سِٹّی گھما چکی

تھی۔

"زِلے ہما۔۔۔"مینہ کی بابت سن کر وہ تھوڑا جز بز سی ہوئی کیونکہ آج اُسی کی کلاس

کی باری تھی اسمبلی میں اور بڑی مہارت سے وہ مرضیہ کو چونا لگا گئی تھی، پر زِلے

www.novelsclubb.com

کی اس حرکت پر وہ دبی دبی آواز میں تقریباً چیخی اور اپنے پاس پڑی بُک اٹھا کر

زِلے کے سر پہ دے ماری، ابھی وہ اُسے کچھ اور کہتی کہ اس کی نظر جماعت کے

دروازے پہ کھڑی استانی پر گئی جو اُسے ہی کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کم اور گھور

زیادہ رہی تھیں۔

"آج بچا لیں اللہ جی۔۔آئندہ کبھی نہیں کروں گی۔" آنکھوں میں مصنوئی نمی

لاتے ہوئے وہ آنکھوں کا ضعاویہ جماعت کی چھت کی جانب کیے بڑبڑائی۔

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

"مختار ماموں، چائے پینگے آپ؟" بیٹھک میں سب کو چائے پیش کر کے آخر میں

اب وہ ماموں سے چائے کا پوچھ رہی تھی۔

"نہیں مینہ بیٹے، چائے کی جگہ ایک کپ قہوہ بنادو۔" نرم لہجے میں کہتے ہوئے

ہاتھ میں پکڑی کوئی موٹی سی پرانے درست والی کتاب کو بند کر کے اپنی گود میں

رکھا۔

(سب اپنا اپنا لگے ہوئے تھے، کوئی چائے میں تو کوئی باتوں میں۔۔بس مرضیہ تھی

جو کب سے اُسے گھورے جارہی تھی)

www.novelsclubb.com

"جی ٹھیک ! میں ابھی بنالاتی ہوں" وہ آرام سے کہتی قہوہ بنانے کے غرض سے

اٹھنے لگی تو مختار صاحب پھر بول پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے پاگل لڑکی، پہلے خود چائے پی لو پھر قہوہ بنا دینا مجھے، میں تب تک کتاب

سے گزارا کر لوں گا۔" کتاب پڑھنے کے غرض سے دوبارہ کھولتے ہوئے وہ آخر

میں شریر ہوئے۔

(مرضیہ اب بھی مینہ کو گھور رہی تھی، ایک گھونٹ چائے کا منہ میں اور ایک گھوری

مینہ کو۔۔۔"مرضیہ! تمیز سے چائے پیو، بابا نے دیکھا لیا نا کہ تم اس طرح بلا فضول

www.novelsclubb.com

اور اتنی چھوٹی سی بات پر اسے گھور رہی ہو تو الٹا تمھاری ہی واٹ لگ جانی ہے"

زِلے کب سے مرضیہ کی نظروں کا تعاقب کر رہی تھی کہ بولے بغیر نہ رہ سکی۔

"نہیں چھوڑوں گی آج میں اسے۔۔ ہر بار یہ مجھے چونا لگا جاتی ہے اور میں معصوم

ہمیشہ اس کی باتوں میں آجاتی ہوں" آنکھیں غصے سے لال انگارہ ہو رہی تھیں لیکن

اس کی آخری بات پہ زِلے دبا دبا سا ہنسی۔)

"اوکے ماموں۔۔ آپ پھر اب آدھے گھنٹے تک کتاب کے ہی سہارے

بیٹھیں کیونکہ آپ کو تو پتا ہے کہ میں ٹھنڈی چائے پیتی ہوں۔" اپنی چائے کا کپ

www.novelsclubb.com

اٹھا کر اس نے مسکاتی ٹیڑھی آنکھوں سے مرضیہ کو دیکھ کر دوبدو مختار صاحب کو

جواب دیا تو وہ بھی مسکرانے پر اکتفا کر گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(مینہ کی اس حرکت پر سب کا جاندار قہقہہ گونجا تھا،اِس وقت بیٹھک میں مختار

ماموں،زِلے،مرضیہ،آصفہ بیگم اور نرگھس بیگم براجمان تھے،چونکہ شام کا وقت

چائے کا اور خوشگپیوں کا وقت ہوتا ہے تو یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورتحال تھی۔)

لیکن کچھ ادھورا تھا۔۔شاید ایک فرد!

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com

●●●●●●●●●●●●●●●●●●●

WWW.NOVELSCLUBB.COM

www.novelsclubb.com